نور افشاں

قیمت سالانہ بلا محصول ... | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالانہ مع محصول ...

نمبر ... جلد ... | لودیانہ ۹ - اکتوبر ... | قیمت ۳ - پائی

[illegible]

کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ کیڑا اس ملک میں پہلے نہیں تھا۔ ۱۸۶۸ء میں کسی ایک کیڑے جہاز میں چڑھکر (جو کہ سیلون سے آیا تھا) اس ملک میں پہنچے۔ اور ان کیڑوں کے انڈے اس کثرت سے ہوتے ہیں کہ بہت جلد کے عرصہ میں سارے جزیرہ میں پھیل گئے۔ انکی خبرداری [illegible] ہر مزروعہ پر اگر انکی خبرداری اور حفاظت نہ کی جاوے تو اس کھیتی کو برباد کر دیتے ہیں۔ تخمیناً اکتوبر مہینہ [illegible] وہاں کاٹی جاتی ہے تمبر اسد قمیص کا صرف [illegible] میں مصروف اور سرگرداں رہتا ہے۔ اور تمبر اسد انکے سفارتے میں اور باقی آدمی انکی رس نکالنے اور گڑ کے اور چینی بنانے میں مشغول رہتے ہیں۔ یورپ کی کل [illegible] پڑنے میں استعمال ہوتی ہے اور نہایت آسانی سے [illegible] ملتا ہے چینی کی صفائی چند پیچ چونے کے ہوتی ہے۔ اور اس جزیرہ کی چینی بہت عمدہ اور اول درجہ کی ہوتی ہے۔ اور مصر کے موافق وہ دانہ دار یورپ کے اکثر ممالک میں اس چینی کا استعمال ہوتا ہے۔ ۱۸۸۶ء میں اندازاً [illegible] لاکھ من پختہ چینی اس جزیرہ سے غیر ممالک کو گئی۔ لیکن جیسا چاہئے تھی اور زیادتی مزدوری کے اس تجارت میں بے رونقی آگئی ہے اگر سوداگر بہت روپیہ وہاں لیکر نہ جاویں اور اس تجارت میں ترقی نہ دیویں۔ تو بڑا اندیشہ ہے کہ اس تجارت کی کساد بازاری ہو جاوے ✦

ہندوستان کی زمین بھی جزیرہ ماریشس سے کم نہیں بلکہ یہاں بھی نہایت عمدہ طاقتور اور زرخیز ہے اور نیشکر بھی بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ اگر اس ملک میں اس زراعت کو مثل جزیرہ ماریشس بہت ترقی دیجاوے۔ اور نئی نئی کل کارخانے اور چینی بنانے وغیرہ کی استعمال میں لائی جاویں۔ تو عجب نہیں۔ کہ یہ زراعت بہت ترقی پکڑ کر اور یہاں کی چینی ایسی ہی عمدہ اور خوشنما ہو جاوے جیسی کہ پہلے تھی بعض جگہ جیسا کہ شاہجہان پور وغیرہ میں اکثر انگریزی کل وغیرہ کو استعمال کیا۔ اور بہت کامیابی حاصل کی۔ اگرچہ یہ کل قیمتی ہیں۔ ہر ایک شخص کا مقدور نہیں کہ خرید و بہ صرف کرے اور [illegible] لیکن بنظر خیر خواہی ملک سرداران اور جاگیرداران اور متمول زمینداران کو لازم ہے کہ ولایت سے کل منگاکر استعمال میں لاویں۔ اس سے بہبودی خلائق بھی متصور ہے اور اگر مفاد ذاتی بھی بہت ہوگا ✦

سرحدی خبریں

کارسپانڈنٹ [illegible] اسپین مقام بلخ سے تحریر کرتا ہے کہ جہاندار شاہ بدخشان کی طرف بڑھتا آتا ہے۔ اور نائب محمد عالم خان نے انکے مقابلہ کے لئے تیاری کرکے امیر کابل کو اطلاع دی ہے کہ عبدالرحمن خان جہاندار شاہ کے ہمراہ تھا۔ یہ بات دریافت ہوئی ہے کہ نائب محمد عالم خان پر عتاب ہوا [illegible] نہیں ہے اسلئے کہ جہاندار شاہ کے ہمراہ صرف چار پانچسو آدمی ہیں۔ اور عبدالرحمن خان معہ چند اراکین ذی مرتبہ سرداروں کے سمرقند میں ہے۔ یہ بھی خبر ہے کہ امیر کابل نے نائب محمد عالم خان کو جہاندار شاہ پر ظفریاب ہونے کے سبب سے ایک خلعت عنایت فرمایا ہے ✦

جزیرہ اسمعیلان سے خبر ہے کہ حاکم سیستان نے گورنر ہرات کے نام ایک چٹھی بدیں مضمون لکھی ہے کہ ترکمانوں نے معہ الامانیوں کے جنکا شمار قریب تین ہزار کے ہے ارادہ کیا ہے کہ ہرات اور سیستان کے دیہات پر حملہ کرکے غارتگری کریں اسلئے آپنے حاکم ہرات کو مطلع کیا ہے کہ سبزوار کے راستہ سے کچھ سپاہ لیکر انکے مقابلہ کے لئے آنا مناسب ہے اور حاکم سیستان نے کہ ان کے راستہ سے آپکا ارادہ رکھتا ہے تاکہ دونوں فوجیں ملکر دشمن پر حملہ کریں۔ جب یہ چٹھی حاکم ہرات کے پاس پہنچی وہ چار ہزار سوار ہمراہ لیکر ترکمانوں کے مقابلہ کو چلا مقام [illegible] پر حاکم سیستان سے جا ملا فوج الامانیوں اور ترکمانوں سے لڑائی ہوئی ان چھ روز پیچھے بعد ان کو بالکل شکست دی گئی ہے کہ اس لڑائی میں ترکمانوں اور الامانیوں کے بہت آدمیوں کا نقصان ہوا ✦ منہ

معلوم ہوتا ہے کہ کاروان جو ایران اور مشہد میں کو جاتے ہیں راہزنوں کے باعث سخت خطرہ کی حالت میں ہیں چنانچہ چند روز ہوئے کہ راستے میں دو کاروان لوٹے گئے اسلئے انہوں نے سیستان کا راستہ اختیار کر لیا ہے اگرچہ سیستان کے سبب سے بڑی تکلیف ہے جب ان تکلیفوں کی [illegible] حاکم ہرات سے فریاد رسی چاہی کہتے ہیں کہ انہوں نے کچھ فریاد پر کچھ غور نہ کیا ✦ منہ

یہ بھی خبر ہے کہ جہاندار شاہ نے چار ہزار سپاہ کے ساتھ پھر بدخشان پر چڑھائی کی اور باہم انکے اور میر مراد بیگ کے ایک لڑائی واقع ہوئی جسمیں دونوں طرف سے بہت سی جانوں کا زیان ہوا مگر کوئی کامیاب نہوا نائب محمد عالم خان نے تین رجمنٹ پیادگان چار ہزار سوار اور دو توپیں واسطے میر مراد بیگ کی امداد کے لئے روانہ کی ہیں ✦ منہ

[illegible] میں فرقہ ناصر اور حسن خیل کے ایک جنگ شدید واقع ہوا جسمیں فرقہ ناصر کے ۱۰۰ آدمی مقتول اور مجروح ہوئے اور فرقہ حسن خیل کے ۱۳۰ ✦ منہ

باشندگان [illegible] ہزارہ نے سرکشی کرکے [illegible] شہزادہ خان کو ملک سے نکالکر چالیس کوس تک [illegible] کیا ہے اور انہیں کی انکو جان سے مار ڈالیں۔ لیکن اپنے ارادہ میں کامیاب نہوئے۔ اسبات میں شک نہیں ہے کہ امیر کابل کچھ فوج ان سرکشوں کی سزادہی کے لئے بھیجینگے مگر شاہزادہ خان ہزارہ کی حکومت کرنیکے قابل نہیں۔ اسلئے کہ وہ نہایت ہی سلیم الطبع ہے ✦ منہ

سفارت یارقند

فرزندان [illegible] کا رہ [illegible] مقام سنجو ہمراہی دو افسران یارقند حسب فرمان [illegible]

تا ہی مقام شاہ دولا میں پہنچ گیا جو پیروک در سلطے سے متعلق سفارت عالیہ مسٹر فورسائتھ صاحب بہادر مقرر ہونے میں یعقوب خان سفیر تھا۔ قند اپنی سفارت میں دربار روم کے کامیاب ہونے پر نہایت خوش ہو ۲۰ ستمبر کو مری سے روانہ ہوگیا اسکا منشا ہے کر ڈبل مارچ کرکے بسرعت تمام مقام لیہ میں فورسائتھ صاحب سے جا ملے ۔

ڈاکہ۔ بردان پور میں ال گاڑی پر بار بار ڈاکہ پڑنیکی گرم خبر ہے ہمیں ایسی ملازمان ریلوے مشتبہ ہیں اور اگر یہ نا بھی ہو تو ان حضرات کی راز داری ضرور ہوگی ۔

بدی کا عوض بدی۔ شنیعہ پولیس کے ایک انسپکٹر کو بجرم رشوت دے مار دینے ایک قیدیکو پھانسی کا حکم لگا گو عینفا اپیل جب حکم ہائی کورٹ نے دو سال کی قید سخت سے بدل دیا مگر ہم بعض پولیس والوں کی منتیں گذارش کرتے ہیں کہ ایسی خبروں سے عبرت پکڑیں ۔

قران السعدین۔ شاہ ایران کے استنبول میں پہنچنے پر سلطان روم آگے تک انکے استقبال کے واسطے آئے باہم مصافحہ ہوا اگرچہ صاحب خبر نے مصافحہ کو مغربی طرز پر ہونا بیان کرتا ہے مگر کوئی خصوصیت نہیں جتائی۔ غرض ضیافتیں سرگرمی کے ساتھ ہوئیں تاہم ملاقات کچھ سرد مہر سی سمجھی گئی تھی شاید اختلافات مذہبی دیکھا جاوے ہوگا یا یہ کہ شاہ ایران نے صحابی ہو شاہ ہو کی طرح خلیفہ کی ملاقات پر مقدم رکھا ۔

ڈھاکہ۔ امساک باران کی شکایت ہے نہایت گرمی کی شدت اور موسم کی حدت اس غایت پر پہنچ گئی ہے کہ ہوا کو بھی وبائی بنا دیا۔ خدا اپنے بندوں پر فضل کرے ۔

قتل۔ شنبہ گذشتہ کو ایک مسلمان نامے شیخ عثمان ساکن مینی کے ایک کیلئے کسب ناگوار [illegible] اور متکلم پر بہ نیت قتل حملہ کیا۔ اول اسکے ناک [illegible] صاحب [illegible] کے [illegible] ہونے پر فکر نسبت ملت [illegible] ایران [illegible] ہوئی تو مسیحی نے بالکل کی مصلحت میں مسیح کو سب پر فوقیت دی سیر خان نے غیرت دینی کے جوش سے عیسائی بیچارہ پر چھری چلائی ایک ضرب پر بھی بس ہوکر ایک اور لگائی۔ آپ جھٹ پٹ گرفتار ہوگئے اور چھری کی نسبت بتلانے لگے کہ یہ آدمی کا رکھ واسطے میرے ہاتھ میں آسمان سے نازل ہوئی تھی جب میں کام کرچکا تو پھر آسمان پر ہی اٹھا لیا گیا مگر مقتول [illegible] نے اعتبار نہ کرکے تلاشی لی اور خون آلودہ چھری اسی جگہ کے قریب سے نکلی۔ مجروح مظلوم تو جیسے ہی بچارا بھائی کے ہسپتال میں پہنچایا گیا مگر امید زندگی منقطع ہوگئی ۔

دربار گورنری۔ تار حمہ ویسٹ ہیرالڈ سے معلوم ہوا کہ دربار گورنری جاوہ نومبر قلعہ آگرہ میں قرار پایا ہے گورنر جنرل کا منشا ہے کہ جہاں تک ہو [illegible] فہرست سرداران جو شریک دربار ہونگے ابھی مشتہر نہیں ہوئی مگر اغلب ہے کہ راجہ [illegible] مہاراجہ جہان [illegible] ہمیرے [illegible] کا [illegible] سندھیا [illegible] شامل کئے جاوینگے ۔

سرحدی خبر۔ ایک تار [illegible] ستمبر [illegible] کہ امیر کابل نے خان [illegible] [illegible] کیا اور [illegible] کی جائداد [illegible] کیا جاوے حاکم جلال آباد [illegible] حاکم [illegible] کرنے [illegible] کے جھگڑوں نے [illegible] کو [illegible] اسکو [illegible] کیا ہے ۔

قدر دانی۔ گورنمنٹ ہند نے تین سو روپیہ [illegible] [illegible] مسماۃ شہزادی بیگم [illegible] سلطان کے متعلق فرمایا ۔

مستحق۔ مدراس کے ایک اخبار میں لکھا ہے کہ وہاں کی عدالت کے [illegible] نے عدالت سشن میں شہر کے تمام [illegible] اخبار کو بذریعہ سمن طلب کیا ۔

کاٹ دو ہ کہتے ہیں کہ جہاں درختوں کی بجا [illegible] عجیب دستور ہے کہ جبکہ کوئی شخص درخت کے نیچے سے چلنا شروع کرے اور وقت بوقت درخت کو اپنے زانو [illegible] سے دیکھتا جائے اور جس وقت درخت نظر پڑے تو جتنے فاصلہ درخت کی چوٹی اس آدمی کو ملے گا اسی قدر درخت کی اونچائی ہوگی ۔

لودیانہ۔ یکم و دوم اکتوبر کو جہاں کچھ اولے پڑے اور بارش بھی ہوئی مگر بعض دیہات میں ژالہ زدگی نہایت ہی شدت سے ہوئی اور بعد ازاں مینہ برسنے کے سبب سے فصل بالکل برباد ہوگئی اور ایک وادی کی جان کا زیان ہوا اور مویشی بھی بہت سے تلف ہوئے قریب ایک فٹ تک تہ لگ گئی۔ تحصیلدار و نائب تحصیلدار حسب الحکم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر واسطے ملاحظہ ان گاؤں کی طرف جہاں نقصان ہوا ہے روانہ ہوئے ہیں۔ شہر [illegible] بعض [illegible] میونسپل کمیٹی کی بابت جنکی میعاد دو برس سے زیادہ ہو چکی ہے افواہ گرم ہے کہ جائے کہ اس تقرری میں کیسا حال ہے اور جو فقیر ظہیر الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر جہاں [illegible] نواب [illegible] خاں صاحب ۲ اکتوبر کو ۲ بجے کی ٹرین میں روانہ لاہور ہوئے ۔

خلاصہ اخبارات تار برقی از ۲۰ ستمبر تا یکم اکتوبر

ہسپانیہ۔ برنش [illegible] نے جہاں [illegible] [illegible] گورنمنٹ ہسپانیہ کو [illegible] ان کار [illegible] کمپنی کیطرف [illegible] کی [illegible] سرکاری اور کارلسٹوں کے درمیان ایک سخت لڑائی ہوئی لیکن بباعث کثرت کارلسٹوں کے سرکاری فوج بھاگ گئی ۲ ستمبر کو [illegible] کمپنی [illegible] کرکے سخت [illegible] پہنچا یا اور پھر وہاں سے چلے گئے ۰ [illegible] کو شمال میں [illegible] سے فتنہ سے مقابلہ ہوا۔ [illegible] جہاز [illegible]

[illegible]

خط اور اُسکا جواب

مشفقی ایڈیٹر صاحب

جناب مکرم بندہ پادری [illegible] صاحب بعد تسلیم [illegible] عرض کرتا ہوں۔ قبول فرمائیے ایک سوال کے مطابق جواب کی آپ سے بوجہ آپکی نہایت ذی علمی کے امید قوی ہے لہذا ذیل میں عرض کرتا ہوں۔ معہ جواب کے اخبار نور افشاں میں طبع فرمائیگا۔ تو بندہ مشکور رہا ہوگا ۔

۱۔ سوال۔ انبیا سابقین از مسیح علیہ السلام کے مبعوث ہونیکا علاوہ اسباب ہدایت العموم کیا نتیجہ ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت مسیح تک کسی کو خدا کی وحدانیت یا تثلیث یعنی کثرت فی الوحدت بذریعہ وحی کے بتلائی گئی۔ یا نہیں۔ اور اگر نہیں بتلائی گئی۔ تو خدا کی کیفیت ماہیت کیا بتلائی گئی۔ اور اگر تثلیث بتلائی گئی۔ تو کس نبی کی کتاب سے ثبوت دیا جاوے۔ اُس نبی کی اسناد و مفلد وغیرہ کے اس مسئلہ سے فائدہ و ثواب حاصل کی وجہ۔ اور اگر سوائے حضرت مسیح علیہ السلام کے کسی نبی نے و تعلیم ہوئے شاگرد وغیرہ ہونا تثلیث بتلایا تو وہ صورت اوس نبی اور یقین کرنیکے انکے شاگرد و ذکی نجات اور حیات ابدی پانیکے متعلق اسباب۔ اور اگر وہ لوگ اس مسئلہ سے مطلق لاعلم رہے۔ تو آیا من جانب اللہ بے علم رہے یا بقصور عقل۔ اور اگر وہ لوگ منجانب اللہ لاعلم رہے اور کسی کو اسکا علم نہیں دیا گیا تو انکے واسطے اللہ پاک کی عدالت و رحم کے قائم رہنے کی اور نجات پانیکی صورت کہ وہ اصل و اس خاص صورت میں مستحق نجات ہیں۔ مختصر و مدلل تحریر ارشاد فرمائیے۔ اور کسی آدمی سے حضرت کی انجیل مکمل ہوئی اور بعد وفوج شبہا و حضرت مسیح علیہ السلام کے جن لوگوں نے حضرت مسیح علیہ السلام کو [illegible] یقین کیا انکے سوائے کسی اور نبی کے مطیع الامر اور پابند امت کے لئے نجات حضرت مسیح کو [illegible] ہو یا نہیں۔ [illegible] +

راقم بندہ ابوالحسن محمد [illegible]

سوال اوّل۔ انبیا و سابق از مسیح علیہ السلام کے پیدا ہونے و علاوہ اسباب ہدایت کیا نتیجہ ہے۔

جواب۔ وہ نتیجہ ہوا کہ قدیم سے جو زمانہ گذرا ہے اور ایک مقصد میں تاکید کے اور حقیقی باتیں دیکھئے اور تبلیغ الٰہی۔ زمانہ سلف میں خدا نے ارشاد و نشانیاں نبیوں کو بھیجا۔ تاکہ وہ انسان پر خدا کی مرضی ظاہر کریں۔ اور انکو روحانی تعلیم دیویں۔ جب وہ حضرت مسیح دنیا میں پیدا ہوئے تو اکثر انکو راہ راست بتلاتے رہے۔ اور ثبوت کیلئے ہے۔ اگرچہ انکی تعلیم کئی قسم کی تھی۔ لیکن انکا خاص اور ضروری کام یہ تھا کہ مبعوث ہوئی ہیں جو خدا کا بیٹا کی بابت خوشخبری سناتے تھے۔ اور لوگوں کو نجات کی غرض بتلاتے مشتاق نجات دہندہ آویگا۔ وہ کون ہوگا۔ کس قوم سے پیدا ہوگا۔ کب پیدا ہوگا۔ کہاں ہوگا۔ کسطرح پیدا ہوگا۔ کیا کیا کام کریگا۔ اور انسان کے واسطے تکلیف اُٹھا کر کسطرح جان دیگا۔ اور پھر جی اُٹھیگا اور آسمان پر عروج فرمائیگا۔ اسلئے مسیح نے یہودیوں سے کہا۔ تم نوشتوں میں ڈھونڈتے ہو۔ کیونکہ تم گمان کرتے ہو کہ انمیں ہمیشہ کی زندگی ہے اور یہ وہی ہیں جو مجھ پر گواہی دیتے ہیں۔ دیکھو یوحنا کی انجیل کا پانچواں باب ۳۹۔ آیت اور اسی مضمون پر پطرس حواری کا کلام ہے۔ اُسکا پہلا خط ۱۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ آیت جسمیں نجات کی بابت ان نبیوں نے تلاش و تحقیق کی جنہوں نے اس نعمت کی پیشین گوئی کی جو تم پر ہونیوالی تھی۔ اور اُنہوں نے تحقیق کی کہ مسیح کی روح جو اُنمیں تھی۔ جب مسیح کے دکھوں کے اور انکے بعد انکے جلال کے آگے گواہی دیتی تھی کسطرح اور کس وقت کے زمانہ کا بیان کرتی تھی۔ سو اُن پر ظاہر ہوا کہ اپنے نہیں بلکہ ہماری خدمت کیلئے وہ باتیں کہتے تھے انجیل خبر [illegible] اُنکی معرفت ملی +

ان آیات سے صاف ظاہر ہے کہ زمانہ سلف میں جو نبی ہوئے انکے پیدا ہونیکا یہ نتیجہ تھا کہ وہ مسیح پر گواہی دیں۔ اور اسکا حال ظاہر کریں۔ اور لوگوں کو اُسکے ذریعہ سے نجات حاصل ہونیکی خبر دیں۔ سمجھنے کیلئے اس مقام پر یاد رکھنا چاہئے کہ روح القدس مسیح کا گویا سورج تھے۔ اُسکی نورانی انہوں نے الہام سے معلوم کرکے لکھی۔ بعض نبیوں کی کتابوں میں مسیح کی نسبت ایسی پیشینگوئی درج ہے کہ وہ انجیل کی طرح ہیں۔ انمیں اور حواریوں میں صرف اتنا ہی فرق ہے کہ انکا بیان نسبت واقعات آئندہ کے ہے اور حواریوں کا نسبت واقعات گذشتہ لیکن مطلب برابر ہے +

۲۔ سوال۔ حضرت آدم سے حضرت مسیح تک کسی کو خدا کی وحدانیت یا تثلیث یعنی کثرت فی الوحدت بذریعہ وحی بتلائی گئی۔ یا نہیں۔ اور اگر نہیں بتلائی گئی تو خدا کی کیا کیفیت اور ماہیت بتلائی گئی۔ اور اگر تثلیث بتلائی گئی تو کتاب سے ثبوت +

جواب۔ اس سوال میں کسیقدر غلط فہمی ہوئی ہے کیونکہ ہمیں خدا کی وحدانیت اور تثلیث کو جدا جدا خیال کرنا ہرچند نادرست ہے۔ عیسائی خدا کو واحد مانتے ہیں۔ اور یقین رکھتے ہیں کہ خدا ایک ہے لیکن اس واحد خدا میں تین اقنوم ہیں۔ یعنی باپ بیٹا روح القدس یہ تینوں اقنوم ملکے ایک خدا ہے۔ یعنی خدا کی ذات جو واحد ہے اُسمیں کثرت ہے۔ اور اب ہی توریت اور دیگر انبیا کی کتب میں سطر در سطر خدا کی وحدانیت کا بیان جگہ بجگہ ہے۔ مگر صرف دو آیتیں پیش کیجاتی ہیں۔ دیکھو موسیٰ کی پانچویں کتاب کے چھٹے باب کی ۴۔ آیت سُن اے اسرائیل خداوند ہمارا خدا اکیلا خداوند ہے۔ اور اشعیا نبی کی ۴۵ باب کی ۵ آیت۔ کہ میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں۔ میرے سوا کوئی خداوند نہیں +

ان آیات سے خدا کی وحدانیت ثابت ہے +

باقی ہفتہ آئندہ

[illegible] امریکن مشن [illegible] پادری [illegible] صاحب نے چھپایا